ایپ پر اشتہارات دیکھ کر پیسے کمانے کا حکم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ایک ایپ ہے جس میں 1 ہزار سے لیکر 15 ہزار تک انویسمنٹ کی جاسکتی ہے پیسہ انویسمنٹ کرنے کے بعد اکاؤنٹ کھولا جاتا ہے اس کے بعد ایپلیکشن کی جانب سے یومیہ کچھ اشتہارات دیئے جاتے ہیں ویڈیوز کی شکل میں، اگر ان ویڈیوز کو دیکھا جائے، تو اس پر یومیہ پیسے دیئے جاتے ہیں۔

(نوٹ) بعض ایپلیکشن والے انویسمنٹ شدہ رقم واپس کر دیتے ہیں اور بعض رقم واپس نہیں کرتے ہیں صرف یومیہ اشتہارات دیکھنے کے بدلے معین مقدار میں کچھ رقم دی جاتی ہے ایسے ایپلیکشن میں پیسے انویسمنٹ کرنا اور اس سے کمائی کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اشتہارات شرعی ہو، تو کیا حکم ہے اور اگر غیر شرعی ہو تو کیا حکم ہے رہنمائی فرمائیں؟

المستفتی: محمود ایاز

الجواب حامداً و مصلیاً

صورت مسئولہ میں ایپلیکشن کی جانب سے دیئے جانے والے اشتہارات، ویڈیوز دیکھنے پر روزانہ کے اعتبار سے جو پیسہ ملتا ہے وہ چند مفاسد کی وجہ سے ناجائز ہے۔

1: ویڈیو دیکھنا یا اشتہار پر کلک کرنا کوئی ایسی منفعت نہیں ہے جو اجارہ کا محل بن سکے، اور اس کے بدلے اجرت لی جائے، نیز قرض دے کر ہی یہ سہولت (یعنی اجارہ فاسدہ) حاصل کی جاسکتی ہے جو شرعاً جائز نہیں ہے۔

2: یومیہ پیسوں کی خاطر جو ویڈیوز دیکھی جاتیں ہیں یا جن اشتہارات پر کلک کیا جاتا ہے ان سے مقصود خریداری نہیں ہوتا، بلکہ صرف یومیہ پیسہ حاصل کرنا ہوتا ہے جبکہ ایسی ایپ کے ذریعے مشتری کو خریداروں اور ریٹنگ میں اضافہ دکھایا جاتا ہے جو کہ مشتری کے ساتھ فراڈ اور دھوکہ ہے۔

3: ان اشتہارات میں خواتین وغیرہ کی تصاویر بھی ہوتی ہیں جن کا دیکھنا بد نظری کی وجہ سے مستقل گناہ ہے لہذا اس پر اجرت لینا بھی جائز نہیں۔

كما قال الله تبارك وتعالى:

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ.

[سورة المائدة،2]

Scanned with CamScanner

وفی مسند احمد:

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَقَدْ حَسَّنَهُ صَاحِبُهُ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَإِذَا طَعَامٌ رَدِيءٌ فَقَالَ: «بِعْ هَذَا عَلَى حِدَةٍ، وَهَذَا عَلَى حِدَةٍ، فَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا»

[مسند عبد الله ابن عمر، ج9،ص122،ط:دار الکتب]

وفی الجامع الصحیح:

قَالَ أَصْحَابُنَا وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْعُلَمَاءِ: تَصْوِيرُ صُورَةِ الْحَيَوَانِ حَرَامٌ شَدِيدُ التَّحْرِيمِ وَهُوَ مِنَ الْكَبَائِرِ لِأَنَّهُ مُتَوَعَّدٌ عَلَيْهِ بِهَذَا الْوَعِيدِ الشَّدِيدِ الْمَذْكُورِ فِي الْأَحَادِيثِ وَسَوَاءٌ صَنَعَهُ بِمَا يُمْتَهَنُ أَوْ بِغَيْرِهِ فَصَنْعَتُهُ حَرَامٌ بِكُلِّ حَالٍ لِأَنَّ فِيهِ مُضَاهَاةً لِخَلْقِ اللهِ تَعَالَى وَسَوَاءٌ مَا كَانَ فِي ثَوْبٍ أو بِسَاطٍ أو دِرهَمٍ أَوْ دِينَارٍ أَوْ فَلْسٍ أَوْ إِنَاءٍ أَوْ حَائِطٍ أَوْ غَيْرِهَا.

[باب عذاب المصورین یوم القیامة،13،ص391،ط:دار الکتب]

وفي تبیین الحقائق:

ولا یجوز علی الغناء والنوح والملاهي،لان المعصیة لا یتصور استحقاقها بالعقد فلایجب علیه الاجر......وان اعطاه الاجر وقبضه لایحل له.

[کتاب الاجارة،باب الاجارة الفاسدة،ج5،ص125،ط:امدادیه]

والله اعلم بالصواب

کتبه:محمد اشرف

المتخصص فی الإفتاءللسنة الثانیة

جامعةالعلوم الاسلامیة

سوهان اسلام آباد

7ربیع الاوّل/1444ھ

الجواب صحیح — ۷/۳/۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح — ۸/۳/۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح — ۸/۳/۱۴۴۴

دار الافتاء — فتوی نمبر ۱۸۴۹ — مؤرخہ ۸/۳/۱۴۴۴ھ — جامعہ العلوم الاسلامیہ سوہان اسلام آباد

مفتی — جامعہ العلوم الاسلامیہ سوہان اسلام آباد

Scanned with CamScanner